سے ہمیں دھتکار دیا جائے گا جیسا کہ آج ہمارے ساتھ ہو رہا ہے۔ ہمارے اس نسخہ کیمیا سے صرف اس لیے اعراض نہ کریں کہ کسی اہل حدیث کا تجویز کردہ ہے۔

آئمہ مساجد کی خدمت میں التماس ہے کہ نماز فجر میں اس قیامت کی گھڑی میں، جب اعدائے اسلام چاروں طرف سے ہجوم کر کے مسلمانوں پر ٹوٹ پڑے ہیں، قنوت نازلہ پڑھا کریں۔ دوسری طرف روئے زمین پر بسنے والے ڈیڑھ ارب مسلمان، ملت واحد بن کر اپنی توحیدی قوت سے کام لیں تو ہمالیہ بھی تمہارے جہاد کے سامنے سرنگوں ہو کر رہے گا۔

انڈیا نے اپنے لیے سرجیکل اسٹرئیک کا حق محفوظ رکھا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ بنیا بزدل ہے۔ اس نے ہم پر نہ تو پہلے یہ حملہ کیا ہے اور نہ آیندہ کرے گا اور اگر یہ غلطی کبھی کر بیٹھا تو ہم اس سے اگلے پچھلے حساب برابر کر دیں گے اور اگر بھارت نے پہل کرنے کی غلطی کی تو یہ جنگ کشمیر کے مسئلہ کے آخری حل پر ختم ہو جائے گی۔ اویس وانی کے جوان خون سے جلتے چراغ اب کبھی نہ بجھیں گے۔ کانگریس اور بی جے پی آج کل محبوبہ مفتی کی حکومت پر تکیہ کر رہی ہے جس کا وجود انڈین فورسز کا مرہون منت ہے۔ کشمیری نوجوان بھارتی غلامی پر، شہید ہونے اور پاکستان کے سبز ہلالی پرچم میں دفن ہونے کو ترجیح دیتے ہیں۔

پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کی تکمیل

بلدیات جمہوریت کی نرسری یا تربیت گاہ کہلاتی ہیں۔ ان کے انتخابات کے بعد چیئرمین وغیرہ ابتدا سے لے کر انتہا تک مکمل ہو گئے ہیں۔ آخری کمی بھی، ان کے رولز آف بزنس کے اجرا سے دور کر دی گئی۔ اب اصلی امتحان شروع ہو گیا۔ بلدیاتی قیادتوں کو اب اپنے شہریوں کی وہ خدمت بالفعل کر کے دکھانا ہے جس کے نعرے اور وعدے پر انہوں نے یہ انتخاب جیتے ہیں۔ غلاظت کے ڈھیر، گندی گلیاں، بند نالے اور نالیاں، تجاوزات کی بھرمار، مکھی، مچھر کی بہتات، بیماریوں کی کثرت اور جراثیم کی افواج کے سامنے بڑے بڑے چیلنج ہیں۔ اب وہ ہیں اور ان کے اپنے شہر اور دیہات۔ اپنے گلی کوچے اور اپنے لوگ ہیں جن کے چھوٹے چھوٹے مسائل، دہلیز پر حل کرنا ان کا فرض ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ وہ اپنے اپنے قریہ، شہر اور بستی کو اس صفائی کا نمونہ دیں جسے اسلام نصف ایمان کہتا ہے۔ آمین۔ و ما علینا الا البلاغ.